امام نوویؒ کی چالیس احادیث

eBook

Forty Aḥādith of Imam Nawawi

بسم الله الرحمن الرحيم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کتاب ------------ اَلْاَرْبَعُوْنَ النَّوَوِيَّةِ

تالیف ------------ امام نوویؒ

ترجمہ ------------ الھدیٰ ریسرچ ٹیم

ناشر ------------ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ چہارم

تعداد ------------ 1000

تاریخ اشاعت --------- فروری 2020ء، جمادی الثانی 1441ھ

قیمت ------------

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

salesoffice.isb@alhudapk.com

alhudapublications.org@gmail.com

www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَتْنُ الْاَرْبَعِيْنَ النَّوَوِيَّةِ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

مَنْ سَلَکَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ .

[رَوَاهُ مُسْلِمٌ :2699]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	اَلْحَدِیْثُ الْاَوَّلُ	1
2	اَلْحَدِیْثُ الثَّانِیُّ	3
3	اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثُ	9
4	اَلْحَدِیْثُ الرَّابِعُ	11
5	اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ	15
6	اَلْحَدِیْثُ السَّادِسُ	17
7	اَلْحَدِیْثُ السَّابِعُ	21
8	اَلْحَدِیْثُ الثَّامِنُ	23
9	اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ	25
10	اَلْحَدِیْثُ الْعَاشِرُ	27
11	اَلْحَدِیْثُ الْحَادِیْ عَشَرَ	29
12	اَلْحَدِیْثُ الثَّانِیْ عَشَرَ	31
13	اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثُ عَشَرَ	33
14	اَلْحَدِیْثُ الرَّابِعُ عَشَرَ	35
15	اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ عَشَرَ	37
16	اَلْحَدِیْثُ السَّادِسُ عَشَرَ	39
17	اَلْحَدِیْثُ السَّابِعُ عَشَرَ	41
18	اَلْحَدِیْثُ الثَّامِنُ عَشَرَ	43
19	اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ عَشَرَ	45
20	اَلْحَدِیْثُ الْعِشْرُوْنَ	49
21	اَلْحَدِیْثُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ	51
22	اَلْحَدِیْثُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ	53
23	اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ	55

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نمبر شمار	عنوانات	صفحه
24	اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ	57
25	اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ	63
26	اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ	67
27	اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ	69
28	اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ	73
29	اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ	75
30	اَلْحَدِيْثُ الثَّلَاثُوْنَ	79
31	اَلْحَدِيْثُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ	81
32	اَلْحَدِيْثُ الثَّانِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ	83
33	اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ	85
34	اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ	87
35	اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ	89
36	اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ	91
37	اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ	95
38	اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ	97
39	اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ	99
40	اَلْحَدِيْثُ الْاَرْبَعُوْنَ	101
41	اَلْحَدِيْثُ الْحَادِیْ وَالْاَرْبَعُوْنَ	103
42	اَلْحَدِيْثُ الثَّانِیْ وَالْاَرْبَعُوْنَ	105

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: **اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ.**

رَوَاهُ اِمَامَا الْمُحَدِّثِيْنَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ بَرْدِزْبَهْ الْبُخَارِيُّ الْجُعْفِيُّ،[1] وَاَبُوْ الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُوْرِيُّ [1907] فِيْ صَحِيْحَيْهِمَا اللَّذَيْنِ هُمَا اَصَحُّ الْكُتُبِ الْمُصَنَّفَةِ.

امیر المومنین ابوحفص عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ اور بے شک ہر انسان کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔ سو جس نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے ہجرت کی یا کسی عورت کے لیے کہ اس سے نکاح کرلے تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی ہے۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِيْ

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَیْضًا قَالَ: بَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ذَاتَ یَوْمٍ، اِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا رَجُلٌ شَدِیْدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ، شَدِیْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا یُرٰی عَلَیْہِ اَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا یَعْرِفُہٗ مِنَّا اَحَدٌ. حَتّٰی جَلَسَ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَاَسْنَدَ رُکْبَتَیْہِ اِلٰی رُکْبَتَیْہِ، وَوَضَعَ کَفَّیْہِ عَلٰی فَخِذَیْہِ، وَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ:

عمرؓ سے ہی روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی آ گیا جس کے کپڑے انتہائی سفید اور بال نہایت کالے تھے، اس پر سفر کے کوئی آثار دکھائی نہ دیتے تھے اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہ تھا۔ حتیٰ کہ وہ نبی ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا۔ اس نے اپنے گھٹنے آپ ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ ملا لیے اور اپنی ہتھیلیاں بھی آپ ﷺ کی رانوں پر رکھ دیں اور کہنے لگا: اے محمد! مجھے اسلام کے متعلق بتائیے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَ لْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ،وَتُقِيْمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ،وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ،وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا . قَالَ: صَدَقْتَ .فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْاَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ!قَالَ:فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ. قَالَ:اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَا ئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ.

قَالَ:صَدَقْتَ .

اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد اللہ کے رسول ہیں۔اورتم نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھواور بیت اللہ کا حج کرو اگر تم اس تک پہنچنے کی استطاعت پاؤ۔اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا۔ہمیں اس پر بہت تعجب ہوا کہ آپ ﷺ سے سوال بھی کرتا ہے اور تصدیق بھی کرتا ہے۔پھر کہنے لگا: آپ مجھے ایمان کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:(ایمان یہ ہے) کہ تم اللہ پر،اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پراور آخرت کے دن پر ایمان لاؤاور تقدیر کے اچھے اور برے ہونے پر بھی ایمان لاؤ۔اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

قَالَ: فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِحْسَانِ. قَالَ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ، فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ. قَالَ: فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَۃِ. قَالَ: مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْھَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ. قَالَ: فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَاتِھَا؟ قَالَ: اَنْ تَلِدَ الْاَمَۃُ رَبَّتَھَا، وَاَنْ تَرَی الْحُفَاۃَ الْعُرَاۃَ الْعَالَۃَ رِعَاءَ الشَّاءِ یَتَطَاوَلُوْنَ فِی الْبُنْیَانِ ثُمَّ انْطَلَقَ، فَلَبِثْنَا مَلِیًّا، ثُمَّ قَالَ: یَا عُمَرُ اَتَدْرِیْ مَنِ السَّائِلُ؟ قُلْتُ: اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ. قَالَ: فَاِنَّہٗ جِبْرِیْلُ اَتَاکُمْ یُعَلِّمُکُمْ دِیْنَکُمْ. [رَوَاہُ مُسْلِمٌ: 8]

پھر بولا مجھے احسان کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر نہ ہو سکے کہ تم اس کو دیکھتے ہو تو خیال رہے کہ وہ تمہیں دیکھتا ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے قیامت کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بارے میں جس سے پوچھ رہے ہو، وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ تب اس نے کہا: پھر مجھے اس کی علامات بتا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے گی اور تم دیکھو گے کہ پاؤں اور جسم سے ننگے، فقیر اور بکریوں کے چرواہے اونچی اونچی عمارتیں بنانے میں ایک دوسرے سے بڑھنے لگ جائیں گے۔ پھر وہ چلا گیا۔ پھر ہم کچھ عرصہ ایسے ہی رہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تم جانتے ہو وہ سائل کون تھا؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثُ

عَـنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

قَـالَ: سَـمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: **بُـنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ:**

شَھَادَۃِ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ، وَاِقَامِ الصَّلَاۃِ،

وَاِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ، وَحَجِّ الْبَیْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ. [رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ:8 وَمُسْلِمٌ:16]

ابوعبدالرحمٰن، عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپؐ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَھُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ: **اِنَّ اَحَدَکُمْ یُجْمَعُ خَلْقُہٗ فِیْ بَطْنِ اُمِّہٖ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا نُطْفَۃً، ثُمَّ یَکُوْنُ عَلَقَۃً مِثْلَ ذٰلِکَ، ثُمَّ یَکُوْنُ مُضْغَۃً مِثْلَ ذٰلِکَ، ثُمَّ یُرْسَلُ اِلَیْہِ الْمَلَکُ فَیَنْفُخُ فِیْہِ الرُّوْحَ، وَیُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ کَلِمَاتٍ: بِکَتْبِ رِزْقِہٖ، وَاَجَلِہٖ، وَعَمَلِہٖ، وَشَقِیٌّ اَمْ سَعِیْدٌ.**

ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ہم سے صادق المصدوق رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ: تم میں سے ہر ایک کا نطفہ اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن جمع رہتا ہے پھر اتنے ہی دنوں تک وہ خون کی پھٹکی کی صورت اختیار کیے رہتا ہے اور پھر وہ اتنے ہی دنوں تک گوشت کے چبائے ہوئے ٹکڑے کی طرح رہتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے تو وہ اس میں روح پھونکتا ہے اور اسے چار باتوں (کے لکھنے) کا حکم دیتا ہے۔ اسے حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا رزق، اس کی مدت زندگی، اس کا عمل اور یہ کہ بد ہے یا نیک، لکھ لے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

فَوَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهُ اِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰی مَا یَکُوْنُ بَیْنَهُ وَبَیْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَیَسْبِقُ عَلَیْهِ الْکِتَابُ فَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَیَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰی مَا یَکُوْنُ بَیْنَهُ وَبَیْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَیَسْبِقُ عَلَیْهِ الْکِتَابُ فَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَیَدْخُلُهَا. [رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:3208وَمُسْلِمٌ:2643]

قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ یقیناً تم میں سے کوئی ایک (زندگی بھر) جنتیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جنت اور اس کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر غالب آجاتی ہے اور وہ دوزخ والوں کے عمل شروع کر دیتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور بے شک اسی طرح تم میں سے کوئی ایک (زندگی بھر) جہنمیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے اور جب جہنم اور اس کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر غالب آجاتی ہے اور وہ جنت والوں کے کام شروع کر دیتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ

عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ أُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.**

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ: **مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ.**

[رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:2697 وَمُسْلِمٌ:1718]

ام المومنین ام عبداللہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ رد ہے۔

اور مسلم کی روایت میں ہے: جس نے کوئی سا بھی عمل کیا جس پر ہمارا حکم موجود نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: **اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَی الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَاَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ، وَمَنْ وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الْحَرَامِ، كَالرَّاعِیْ يَرْعٰی حَوْلَ الْحِمٰی يُوْشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِيْهِ،**

ابوعبداللہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یقیناً حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ والی ہیں، جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام) پھر جو کوئی بھی شبہ کی چیزوں سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو بچالیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ گیا، اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو (شاہی محفوظ) چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے۔ قریب ہے کہ وہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس جائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى،اَلَا! وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ، اَلَا! وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ،وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ،اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ.

[رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:52 وَ مُسْلِمٌ:1599]

سن لو! ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ اور سن لو! بدن میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہوگا تو سارا بدن درست ہوگا اور جب وہ بگڑے گا تو سارا جسم بگڑے گا۔ سن لو وہ (ٹکڑا) دل ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ

عَنْ اَبِیْ رُقَیَّةَ تَمِیْمِ بْنِ اَوْسٍ الدَّارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ :

اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ۔ قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِکِتَابِهٖ، وَلِرَسُوْلِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔ [رَوَاهُ مُسْلِمٌ:55]

ابو رقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے، ہم نے عرض کیا: کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے آئمہ کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ،اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْھَدُوْا اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ، وَیُقِیْمُوا الصَّلَاۃَ،وَیُؤْتُوا الزَّکَاۃَ،فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَاءَ ھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ،وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی. [رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ:25 وَ مُسْلِمٌ:22]

ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک کہ وہ اس بات کی گواہی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، پس جب وہ یہ کام کرنے لگیں گے تو مجھ سے اپنی جان اور مال محفوظ کرلیں گے،سوائے اسلام کے حق کے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمّے ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَخْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: **مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ، وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَأْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ.** [رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ: 7288 وَمُسْلِمٌ: 1337]

ابو ہریرہ عبدالرحمٰن بن صخرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں جس کام سے تمہیں روکتا ہوں تو تم اس سے رک جاؤ اور جس کام کے کرنے کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں تم اپنی استطاعت کے مطابق اس کو بجالاؤ۔ کیونکہ تم سے پہلے کے لوگوں کو اپنے انبیاء سے کثرت سے سوال کرنے اور ان سے اختلاف نے ہلاک کردیا تھا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْعَاشِرُ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا، وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ،**

فَقَالَ تَعَالٰی: "**يٰاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صٰلِحًا...**"

(المؤمنون:51)

وَقَالَ تَعَالٰی: "**يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ**"

(البقرة:172)

ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ: **يَا رَبِّ! يَا رَبِّ! وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَغُذِّیَ بِالْحَرَامِ، فَاَنّٰی يُسْتَجَابُ لَهُ؟.** [رَوَاهُ مُسْلِمٌ:1015]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے اور پاک ہی قبول کرتا ہے اور اللہ نے ایمان والوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے رسولو! تم پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو" اور فرمایا: "اے ایمان والو! ہم نے تم کو جو پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔" پھر آپ ﷺ نے ایسے آدمی کا ذکر فرمایا جو لمبا سفر کرتا ہے پریشان بال، گرد آلود جسم، اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے اے میرے رب! اے میرے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام اور اس کا پینا حرام اور اس کا لباس حرام کا اور اسے حرام ہی سے خوراک دی گئی پھر اس کی دعا کیسے قبول ہو؟۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْحَادِیْ عَشَرَ

عَنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَرَيْحَانَتِهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: **دَعْ مَا يُرِيْبُكَ اِلَى مَا لَا يُرِيْبُكَ.** [رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ: 2518 وَالنَّسَائِیُّ: 5711] وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ: حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے نواسے اور آپ کے پھول سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان حفظ کر رکھا ہے کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ کر اس کو اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہیں ڈالتی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِىْ عَشَرَ

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ.** حَدِيْثٌ حَسَنٌ، [رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ:2318]،وَغَيْرُهُ.

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ عَشَرَ

عَـنْ اَبِیْ حَمْزَةَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَادِمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِأَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهِ.** [رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:13 وَ مُسْلِمٌ :45]

ابوحمزہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے خادم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ عَشَرَ

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: **لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا بِاِحْدَی ثَلَاثٍ: اَلثَّيِّبُ الزَّانِیْ، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ،وَالتَّارِكُ لِدِيْنِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ.** [رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:6878 وَمُسْلِمٌ:1676]

عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین لوگوں کے علاوہ کسی ایسے مسلمان مرد کا خون بہانا حلال نہیں جو گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ ایک شادی شدہ زانی، دوسرا جان کے بدلے جان اور تیسرا دین کو چھوڑنے والا اور جماعت (یعنی ملت اسلام) سے الگ ہونے والا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحدِيْثُ الْخَامِسُ عَشَرَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ.** [رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:6018 وَمُسْلِمٌ:47]

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ عَشَرَ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ ﷺ اَوْصِنِیْ. قَالَ:

لَا تَغْضَبْ، فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ: **لَا تَغْضَبْ**. [رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ: 6116]

ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ آپ مجھے نصیحت کیجیے۔ آپؐ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی بار عرض کیا تو آپؐ یہی فرماتے رہے کہ غصہ نہ کیا کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلۡحَدِیۡثُ السَّابِعُ عَشَرَ

عَنْ اَبِیْ یَعْلَی شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ:

اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلْیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَہُ، وَلْیُرِحْ ذَبِیْحَتَہُ. [رَوَاہُ مُسْلِمٌ: 1955]

ابویعلیٰ شداد بن اوسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے ساتھ احسان کو واجب کیا ہے، پس جب تم قتل کرو تو اچھے طریقے سے کرو اور جب تم (جانور) ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو، تم میں سے ہر کو چاہیے کہ اپنی چھری تیز کر لے اور اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ عَشَرَ

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدَبِ بْنِ جُنَادَةَ، وَاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **اِتَّقِ اللّٰہَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.**

[رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ:1987] وَقَالَ: حَدِيْثٌ حَسَنٌ، وَفِی بَعْضِ النُّسَخِ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ابوذر جندب بن جنادہ اور ابو عبدالرحمٰن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جہاں کہیں بھی موجود ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کرلیا کرو، وہ نیکی اس گناہ کو مٹا دیتی ہے اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آؤ۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ عَشَرَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: کُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ یَوْمًا، فَقَالَ: یَا غُلَامُ! اِنِّیْ اُعَلِّمُکَ کَلِمَاتٍ: اِحْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْکَ، اِحْفَظِ اللّٰہَ تَجِدْہُ تُجَاھَکَ، اِذَا سَاَلْتَ فَاسْاَلِ اللّٰہَ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّۃَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰی اَنْ یَنْفَعُوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَنْفَعُوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ لَکَ، وَ اِنِ اجْتَمَعُوْا عَلٰی اَنْ یَضُرُّوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَضُرُّوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَیْکَ، رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ، وَجَفَّتِ الصُّحُفُ.

[رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ:2516] وَقَالَ: حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! میں تجھے چند کلمات سکھا رہا ہوں، اللہ (کے احکام) کی حفاظت کرو اللہ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ (کے احکام) کی حفاظت کرو تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے، جب تم مانگو تو اللہ سے مانگو، جب تم مدد مانگو تو اللہ سے مدد مانگو، اور جان لو! کہ اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو تمہیں کچھ نفع نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اگر وہ سارے مل کر تمہیں کچھ نقصان پہنچانا چاہیں تو تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَفِی رِوَایَۃِ غَیرِالتِّرمِذِیّ: اِحفَظِ اللّٰہَ تَجِدہُ اَمَامَکَ، تَعَرَّفْ اِلَی اللّٰہِ فِی الرَّخَاءِ یَعرِفکَ فِی الشِّدَّۃِ، وَاعلَمْ اَنَّ مَا اَخطَاَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُصِیبَکَ، وَمَا اَصَابَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُخطِئَکَ، وَاعلَمْ اَنَّ النَّصرَ مَعَ الصَّبرِ، وَاَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْکَربِ، وَاَنَّ مَعَ الْعُسرِ یُسرًا.

ترمذی کے علاوہ روایت میں ہے: تم اللہ (کے احکام) کی حفاظت کرو تم اسے اپنے سامنے پاؤ گے، تم اللہ کو خوشحالی میں یاد رکھو گے تو وہ تمہیں تکلیف کے وقت یاد رکھے گا اور جان لو! جو تمہیں نہیں پہنچا وہ تمہیں ہرگز ملنے والا نہیں تھا اور جو تمہیں پہنچا وہ تم سے خطا ہونے والا نہ تھا اور جان لو! مدد صبر کے ساتھ ہے، کشادگی تنگی کے ساتھ ہے اور بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْعِشْرُوْنَ

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَۃَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیِّ الْبَدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: **اِنَّ مِمَّا اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّۃِ الْاُوْلٰی: اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ.** [رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ:3483]

ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک لوگوں نے پہلی نبوت کا جو کلام پایا ہے اس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب تم میں شرم وحیا نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

عَـنْ اَبِیْ عَمْرٍو وَقِیْلَ: اَبِیْ عَمْرَةَ سُفْیَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُـلْـتُ: یَـا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قُلْ لِیْ فِی الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا غَیْرَكَ، قَالَ: **قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ.** [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 38]

ابوعمرو اور کہا گیا ہے ابوعمرہ سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجیے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت نہ رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے اقرار کرو کہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر ثابت قدم رہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِیْثُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا: اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ: اَرَاَیْتَ اِذَا صَلَّیْتُ الْمَکْتُوْبَاتِ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ، وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ اَزِدْ عَلٰی ذٰلِکَ شَیْئًا، اَدْخُلُ الْجَنَّۃَ؟ قَالَ: **نَعَمْ**. [رَوَاہُ مُسْلِمٌ:15]

ابوعبداللہ جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، اس نے کہا: مجھے بتائیے کہ جب میں فرض نمازیں پڑھتا رہوں، رمضان کے روزے رکھتا رہوں، اور حلال کو حلال سمجھوں اور حرام کو حرام سمجھوں اور میں اس میں کسی چیز کا اضافہ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْحَارِثِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِیْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ اَوْ تَمْلَأُ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُوْرٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَکَ اَوْ عَلَیْکَ، کُلُّ النَّاسِ یَغْدُوْ، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا.** [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 223]

ابو مالک حارث بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طہارت نصف ایمان ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے اور سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنے سے زمین و آسمان کی درمیانی فضا بھر جاتی ہے اور نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں حجت ہوگا یا تیرے خلاف ہوگا، ہر شخص صبح کو اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے پھر یا اسے آزاد کرتا ہے یا ہلاک کرتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلۡحَدِیۡثُ الرَّابِعُ وَالۡعِشۡرُوۡنَ

عَنۡ اَبِیۡ ذَرٍّ الۡغِفَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِیۡمَا یَرۡوِیۡہِ عَنۡ رَبِّہٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی،اَنَّہٗ قَالَ: **یَا عِبَادِیۡ:اِنِّیۡ حَرَّمۡتُ الظُّلۡمَ عَلٰی نَفۡسِیۡ، وَجَعَلۡتُہٗ بَیۡنَکُمۡ مُحَرَّمًا،فَلَا تَظَالَمُوۡا.یَا عِبَادِیۡ!کُلُّکُمۡ ضَالٌّ اِلَّا مَنۡ ھَدَیۡتُہٗ، فَاسۡتَھۡدُوۡنِیۡ اَھۡدِکُمۡ.یَا عِبَادِیۡ!کُلُّکُمۡ جَائِعٌ اِلَّا مَنۡ اَطۡعَمۡتُہٗ، فَاسۡتَطۡعِمُوۡنِیۡ اُطۡعِمۡکُمۡ.**

ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:اے میرے بندو!بے شک میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور میں نے تمہارے درمیان بھی اس کو حرام قرار دیا ہے تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔اے میرے بندو!تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسے میں ہدایت دوں،پس تم مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا۔ اے میرے بندو!تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھلاؤں تو تم مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

يَا عِبَادِیْ! کُلُّکُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ کَسَوْتُهُ، فَاسْتَکْسُوْنِیْ اَکْسُکُمْ

یَا عِبَادِیْ! اِنَّکُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ، وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

جَمِیْعًا، فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ اَغْفِرْ لَکُمْ. یَا عِبَادِیْ! اِنَّکُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضُرِّیْ

فَتَضُرُّوْنِیْ، وَلَنْ تَبْلُغُوْا نَفْعِیْ فَتَنْفَعُوْنِیْ یَا عِبَادِیْ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ

وَآخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَتْقٰی قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ

مِنْکُمْ، مَا زَادَ ذٰلِکَ فِیْ مُلْکِیْ شَیْئًا.

اے میرے بندو! تم سب برہنہ ہو سوائے اس کے جسے میں لباس پہناؤں، تو تم مجھ سے لباس مانگو تو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں سارے گناہوں کو بخش دیتا ہوں تو تم مجھ سے بخشش مانگو میں تمہیں بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! تم ہرگز میرے ضرر تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے نقصان پہنچاؤ اور ہرگز میرے نفع تک نہیں پہنچ سکتے کہ مجھے فائدہ پہنچا سکو۔

اے میرے بندو! اگر تمہارے اوّل و آخر اور تمہارے جن و انس اس آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں جو سب سے زیادہ تقوی والا ہو تو بھی تم میری سلطنت میں کچھ بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

يَا عِبَادِیْ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَ آخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰی اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ، مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِیْ شَيْئًا.

يَا عِبَادِیْ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَ آخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ، فَسَاَلُوْنِیْ، فَاَعْطَيْتُ كُلَّ وَاحِدٍ مَسْاَلَتَهٗ، مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ.

يَا عِبَادِیْ! اِنَّمَا هِیَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا لَكُمْ، ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا، فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ. [رَوَاهُ مُسْلِمٌ:2577]

اوراے میرے بندو! اگر تمہارے اوّل وآخر اور تمہارے جن وانس اس ایک آدمی کی طرح ہو جائیں کہ جو سب سے زیادہ فاجر ہے تو پھر بھی تم میری سلطنت میں کچھ کمی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تم سب اولین اور آخرین اور جن وانس ایک صاف چٹیل میدان میں کھڑے ہو کر مجھ سے مانگنے لگو اور میں ہر کو جو وہ مجھ سے مانگے عطا کر دوں تو پھر بھی میرے خزانوں میں کمی نہیں ہوگی مگر جتنی سمندر میں سوئی ڈال کر نکالنے سے آتی ہے۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں کہ جنہیں میں تمہارے لیے شمار کر رہا ہوں پھر میں تمہیں ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا تو جو آدمی بہتر بدلہ پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو بہتر بدلہ نہ پائے تو وہ اپنے نفس ہی کو ملامت کرے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَیْضًا، اَنَّ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالُوْا لِلنَّبِیِّ ﷺ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! ذَھَبَ اَھْلُ الدُّثُوْرِ بِالْاُجُوْرِ، یُصَلُّوْنَ کَمَا نُصَلِّیْ، وَیَصُوْمُوْنَ کَمَا نَصُوْمُ، وَیَتَصَدَّقُوْنَ بِفُضُوْلِ اَمْوَالِھِمْ.

قَالَ: **اَوَ لَیْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمْ مَا تَصَّدَّقُوْنَ؟**

ابوذرؓ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ لوگوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! مالدار لوگ سارا ثواب لے گئے، وہ نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں وہ ہماری ہی طرح روزے رکھتے ہیں اور وہ اپنے زائد اموال سے صدقہ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ نے تمہارے لیے وہ چیز نہیں بنائی جس سے تم بھی صدقہ کرسکو؟۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً، وَكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً، وَكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً، وَكُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةً، وَاَمْرٌ بِمَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ، وَفِيْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ. قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَيَاْتِيْ اَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُوْنُ لَهُ فِيْهَا اَجْرٌ؟ قَالَ: اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِيْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ وِزْرٌ؟ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ، كَانَ لَهُ اَجْرٌ. [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 1006]

ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، تم میں سے ہر ایک کی شرمگاہ میں صدقہ ہے، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو اس میں بھی اس کے لیے ثواب ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ اسے حرام جگہ استعمال کرتا تو وہ اس کے لیے گناہ کا باعث ہوتا؟ اسی طرح اگر وہ اسے حلال جگہ صرف کرے گا تو اس کو اجر ہوگا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَـنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ **كُلُّ سُلَامٰى مِـنَ الـنَّـاسِ عَـلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيْهِ الشَّمْسُ تَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْـنِ صَدَقَةٌ، وَتُعِيْنُ الرَّجُلَ فِیْ دَابَّتِهٖ فَتَحْمِلُهٗ عَلَيْهَا اَوْتَرْفَعُ لَـهٗ عَـلَيْهَـا مَتَاعَهٗ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيْهَا اِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَتُمِيْطُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ.**

[رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:2989 وَمُسْلِمٌ:1009]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے، ہر روز جس میں سورج طلوع ہوتا ہے۔تم دو آدمیوں میں انصاف کرو تو یہ بھی صدقہ ہے اور اگر کسی کو اس کی سواری پر بیٹھنے میں مدد کر دو یا اس کا سامان اس پر رکھوا دو تو یہ صدقہ ہے اور اچھی بات بھی صدقہ ہے، ہر قدم جو تم نماز کے لیے اٹھاتے ہو وہ صدقہ ہے اور تمہارا راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا بھی صدقہ ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: **اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.** [رَوَاهُ مُسْلِمٌ:2553]

نواس بن سمعانؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم اس بات کو ناپسند کرو کہ لوگ اس سے واقف ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

جِئْتَ تَسْاَلُ عَنِ الْبِرِّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: اِسْتَفْتِ قَلْبَکَ، اَلْبِرُّ مَا اطْمَانَّتْ اِلَیْہِ النَّفْسُ، وَاطْمَانَّ اِلَیْہِ الْقَلْبُ، وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِی النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِی الصَّدْرِ، وَاِنْ اَفْتَاکَ النَّاسُ وَاَفْتَوْکَ.

حَدِیْثٌ حَسَنٌ ، رَوَیْنَاہُ فِی مُسْنَدَی الاِمَامَیْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ [182/4] ، وَالدَّارِمِیّ [322/2] بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ.

اور وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نیکی کے بارے میں پوچھنے آئے ہو؟ میں نے کہا: جی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دل سے فتویٰ لو۔ نیکی وہ ہے جس پر نفس مطمئن ہو اور اس طرف سے دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور سینہ اس کے بارے میں متردد ہو چاہے لوگ تمہیں فتویٰ دیتے رہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنْ اَبِیْ نَجِیْحٍ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَوْعِظَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ، فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! كَاَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا، قَالَ: **اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ تَاَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ، فَاِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ، فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.**

[رَوَاهُ اَبُوْدَاوُد:4607 وَالتِّرْمِذِيُّ:2676] وَقَالَ: حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ابو نجیح عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ہمیں ایک ایسا وعظ فرمایا جس سے دل دہل گئے اور آنکھیں بہہ پڑیں۔تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو گویا الوداعی وعظ تھا، ہمیں وصیت کیجیے۔ آپؐ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے تقوی کی وصیت کرتا ہوں اور (اپنے حکام کی) بات سننے اور ماننے کی، خواہ وہ کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ بلاشبہ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہا وہ بہت اختلاف دیکھے گا، چنانچہ تم پر میری سنت اور میرے رشد و ہدایت والے خلفاء کی سنت کو خوب مضبوطی سے تھامنا لازم ہے، اس کو ڈاڑھوں سے پکڑے رہنا، (دین کے) معاملات میں نئی بدعات سے بچنا، بے شک ہر بدعت گمراہی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ وَیُبَاعِدُنِیْ مِنَ النَّارِ، قَالَ: **لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِیْمٍ، وَاِنَّهُ لَیَسِیْرٌ عَلَی مَنْ یَسَّرَہُ اللّٰہُ عَلَیْهِ: تَعْبُدُ اللّٰہَ لَا تُشْرِکُ بِهِ شَیْئًا، وَتُقِیْمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِی الزَّکَاةَ، وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَیْتَ**، ثُمَّ قَالَ: **اَلَا اَدُلُّکَ عَلَی اَبْوَابِ الْخَیْرِ؟ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِیْئَةَ کَمَا یُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ**، ثُمَّ تَلَا: "**تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ... حَتّٰی بَلَغَ... یَعْمَلُوْنَ**"،

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کردے اور آگ سے دور کردے۔ آپؐ نے فرمایا: تم نے ایک بہت عظیم بات پوچھی ہے اور بے شک وہ البتہ اس پر آسان ہے جس پر اللہ آسان کردے (اور وہ یہ ہے) کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو پھر فرمایا: کیا میں تمہیں خیر کے دروازے نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کردیتا ہے جیسے پانی آگ کو اور انسان کا آدھی رات کو نماز پڑھنا۔ پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی "تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ --- یَعْمَلُوْنَ" تک۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

ثُمَّ قَالَ: اَ لَا اُخْبِرُکَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذُرْوَةِ سَنَامِهٖ؟ قُلْتُ: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ، وَعَمُوْدُهُ الصَّلَاةُ، وَ ذُرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ، ثُمَّ قَالَ: اَ لَا اُخْبِرُکَ بِمَلَاکِ ذٰلِکَ کُلِّهٖ؟ فَقُلْتُ: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ وَقَالَ: کُفَّ عَلَيْکَ هٰذَا. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَکَلَّمُ بِهٖ؟ فَقَالَ: ثَکِلَتْکَ اُمُّکَ وَهَلْ يَکُبُّ النَّاسَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اَوْقَالَ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ؟. [رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ: 2616] وَقَالَ: حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

پھر آپؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں دین کی بنیاد، اس کا ستون اور اس کے کوہان کی بلندی کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: اس دین کی بنیاد اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد کرنا ہے۔ پھر فرمایا کیا میں تمہیں ان چیزوں کا مجموعہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپؐ نے اپنی زبان پکڑی پھر فرمایا: اسے اپنے اوپر روک کر رکھو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا گفتگو کے بارے میں بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا: تمہاری ماں تم پر روئے! کیا لوگوں کو ان کے چہروں یا ان کے نتھنوں کے بل جہنم میں ان کی زبان کی کٹی ہوئی کھیتیوں کے علاوہ بھی کوئی چیز اوندھا گرائے گی؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيثُ الثَّلاثُوْن

عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ جُرْثُوْمِ بْنِ نَاشِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَیِّعُوْھَا، وَحَدَّ حُدُوْدًا فَلَا تَعْتَدُوْھَا، وَحَرَّمَ اَشْیَاءَ فَلَا تَنْتَھِکُوْھَا، وَسَکَتَ عَنْ اَشْیَاءَ رَحْمَةً لَکُمْ غَیْرَ نِسْیَانٍ فَلَا تَبْحَثُوْا عَنْھَا.**

حدِیثٌ حَسَنٌ، [رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ "فِیْ سُنَنِہٖ" 4/ 184] وَغَیْرُہٗ۔ضعیف

ابوثعلبہ خُشَنی جُرثُوم بن ناشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چیزیں فرض کی ہیں، انہیں ضائع نہ کرو اور حدیں مقرر کی ہیں تو ان سے تجاوز نہ کرو اور کچھ چیزوں کو حرام کیا ہے، (ان کا ارتکاب کر کے) ان کی حرمت کو مت توڑو اور بہت سی چیزوں سے اس نے تم پر مہربانی کرتے ہوئے بغیر بھول کے خاموشی اختیار کی ہے پس ان کے متعلق بحث وکرید نہ کرو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِیَ اللّٰهُ وَاَحَبَّنِیَ النَّاسُ، فَقَالَ: **اِزْهَدْ فِی الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللّٰهُ، وَازْهَدْ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ.**

حَدِيْثٌ حَسَنٌ، [رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ:4102] وَغَيْرُهُ بِاَسَانِيْدَ حَسَنَةٍ.

ابوالعباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جب میں وہ کروں تو اللہ مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ لوگ تم سے محبت کریں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِىْ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ.**

حَدِيْثٌ حَسَنٌ، [رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ:2341]، [الدَّارَقُطْنِيُّ:4/228]، وَغَيْرُهُمَا مُسْنَدًا. [رَوَاهُ مَالِكٌ:2/746] فِى "الْمُوَطَّا" عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، فَاَسْقَطَ اَبَا سَعِيْدٍ، وَلَهُ طُرُقٌ يُقَوِّىْ بَعْضُهَا بَعْضًا.

ابوسعید سعد بن مالک بن سنان خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ (پہلے پہل) کسی کو نقصان پہنچانا اور تکلیف دینا جائز ہے، نہ بدلے کے طور پر نقصان پہنچانا اور تکلیف دینا۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: **لَوْ یُعْطَی النَّاسُ بِدَعْوَاھُمْ لَادَّعَی رِجَالٌ اَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَ ھُمْ، لٰکِنَّ الْبَیِّنَةَ عَلَی الْمُدَّعِیْ، وَالْیَمِیْنَ عَلٰی مَنْ اَنْکَرَ.**

حَدِیْثٌ حَسَنٌ، [رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِی "السّنن" 252/10] وَغَیْرُہٗ ھٰکَذَا، وَبَعْضُہٗ فِی "الصَّحِیْحَیْنِ"

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو محض ان کے دعوے کی بنا پر چیز دے دی جائے تو لوگ دوسرے افراد کے جان و مال پر دعوے کر دیں۔ لیکن گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمّے ہے اور قسم کھانا اس شخص کے ذمّے ہے جو انکار کرے (یعنی مدعی علیہ)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِیْثُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ : **مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ،فَاِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ،فَاِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ،وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ.**

[رَوَاہُ مُسْلِمٌ:49]

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی نہیں روک سکتا تو اپنے دل میں اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **لَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَنَاجَشُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا یَبِعْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ، وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ، لَا یَظْلِمُهُ، وَلَا یَخْذُلُهُ، وَلَا یَکْذِبُهُ، وَلَا یَحْقِرُهُ، اَلتَّقْوٰی هَاهُنَا.** وَیُشِیْرُ اِلٰی صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، **بِحَسْبِ امْرِیٍٔ مِنَ الشَّرِّ اَنْ یَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ، کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.**

[رَوَاهُ مُسْلِمٌ:2564]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور نہ ہی ایک دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ بڑھاؤ اور نہ ہی ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ ہی ایک دوسرے سے روگردانی کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھتا ہے آپ ﷺ نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا: تقوی یہاں ہے۔ کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر پورا پورا احرام ہے اس کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ، يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،**

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مومن سے دنیا کی تکالیف میں سے کسی تکلیف کو دور کیا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی تکالیف میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا اور جس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَاللّٰهُ فِى عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِى عَوْنِ اَخِيْهِ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِى بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ، وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ فِيْمَا بَيْنَهُمْ، اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ، وَمَنْ بَطَّاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ. [رَوَاهُ مُسْلِمٌ:2699] بِهٰذَا اللَّفْظِ.

اور اللہ تعالیٰ تب تک اس بندے کی مدد میں ہوتے ہیں جب تک وہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا ہوتا ہے اور جو کسی ایسے راستے پر چلا جس میں وہ علم تلاش کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس وجہ سے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اس کا درس و مذاکرہ کرتے ہیں، ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے پاس موجود فرشتوں میں کرتے ہیں اور جس کو اس کے عمل نے پیچھے کر دیا تو اسے اس کا نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْمَا يَرْوِيْهِ عَنْ رَبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، قَالَ: **اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ، ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ، فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ وَاِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً.** [رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:6491 وَمُسْلِمٌ:131]، فِیْ "صَحِيْحَيْهِمَا" بِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھیں پھر ان کو بیان فرمایا۔ پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کرسکا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھتا ہے اور اگر اس نے ارادے کے بعد اس پر عمل بھی کرلیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنے پاس دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ بڑھا کر لکھتا ہے اور اگر کسی نے برائی کا ارادہ کیا پھر اس پر عمل نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھتا ہے اور اگر اس نے ارادے کے بعد اس پر عمل بھی کرلیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک ہی برائی لکھتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحدِيْثُ الثَّامِنُ وَ الثَّلاثُوْن

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **اِنَّ اللّٰهَ تعَالٰی قَالَ: مَنْ عَادَ لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُهُ عَلَیْهِ، وَلَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّهُ، فَاِذَا اَحْبَبْتُهُ کُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ، وَبَصَرَهُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ، وَیَدَهُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِهَا، وَلَئِنْ سَاَلَنِیْ لَاُعْطِیَنَّهُ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّهُ.**

[رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:6502]

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے دشمنی کی میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں۔ اور میں نے اپنے بندے پر جو چیزیں فرض کی ہیں ان سے زیادہ مجھے کوئی چیز محبوب نہیں جس سے وہ میرا قرب حاصل کرے اور میرا بندہ مسلسل نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں ضرور اسے دیتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے پناہ مانگے تو میں ضرور اسے پناہ دیتا ہوں۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: **اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِيْ عَنْ اُمَّتِيْ الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ.**

حَدِيْثٌ حَسَنٌ،[رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ:2045 وَالسنن اَلْبَيْهَقِيّ :7/356] وَغَيْرُهُمَا.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت سے غلطی، بھول اور وہ گناہ معاف کر دیئے ہیں جن پر انہیں زبردستی مجبور کیا گیا ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْاَرْبَعُوْنَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بِمَنْكِبِی، وَقَالَ:

کُنْ فِی الدُّنْيَا كَاَنَّکَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا يَقُوْلُ: اِذَا اَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَاِذَا اَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ.

[رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ:6416]

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا کہ: تم دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم مسافر ہو یا راستہ طے کرنے والے، اور ابن عمر کہا کرتے تھے کہ جب شام ہو جائے تو صبح کا انتظار نہ کرو، اور جب صبح ہو جائے تو شام کا انتظار نہ کرو اور اپنی صحت میں اپنے مرض کے لیے (حصہ) لے لو اور اپنی زندگی سے اپنی موت کے لیے (کچھ حصہ) لے لو۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيْثُ الْحَادِیْ وَالْاَرْبَعُوْنَ

عَـنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: **لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ.** حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ، رَوَيْنَاهُ فِی كِتَابِ "الْحُجَّةِ" بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ. (ضعیف)

ابو محمد عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات اس چیز (شریعت) کے تابع نہ ہو جائیں جو میں لے کر آیا ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَدِيثُ الثَّانِیُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: **یَا ابْنَ آدَمَ! اِنَّکَ مَا دَعَوْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ غَفَرْتُ لَکَ عَلٰی مَا کَانَ مِنْکَ وَلَا اُبَالِیْ، یَا ابْنَ آدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُکَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِیْ غَفَرْتُ لَکَ، یَا ابْنَ آدَمَ! اِنَّکَ لَوْ اَتَیْتَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَایَا ثُمَّ لَقِیْتَنِیْ لَا تُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَاَتَیْتُکَ بِقُرَابِھَا مَغْفِرَۃً.** [رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ:3540]، وَقَالَ: حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ.

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابن آدم! تو جب تک مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے امید رکھے گا میں تجھے معاف کرتا رہوں گا جو بھی تجھ سے ہوتا رہا اور مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کے کناروں تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے بخشش مانگے تو میں تجھے بخش دوں گا۔ اے ابن آدم! اگر تو زمین کے برابر بھی گناہ کرنے کے بعد مجھ سے اس حالت میں ملے گا کہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو میں تجھے زمین بھر کے برابر مغفرت دوں گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

قرآن مجید لفظی ترجمہ وتفسیر آڈیوز

قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2007	اردو
فہم القرآن مختصر تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر ادریس زبیر	2013	اردو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2010	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2012	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	تیمیہ زبیر	2015	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	آمنہ الٰہی	2002	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	حجاب اقبال	2002	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	فرح عباسی	2002	سندھی
فہم القرآن مختصر تفسیر	بسمہ کمال	2002	پشتو

قرآن مجید لفظی ترجمہ، کتب، کتابچے اور کارڈز

قرآن مجید لفظی ترجمہ (دو جلدیں)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ (مکمل)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید لفظی ترجمہ پارہ 1-30	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ البقرہ (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ یوسف (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
سورۃ الحجرات (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردو
قرآن مجید منتخب آیات اور سورتیں	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2008	اردو
قرآن کے موتی	زبیدہ عزیز (ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ)		

دیگر کتب

علم حدیث	ڈاکٹر محمد ادریس زبیر	2013	اردو
الاربعون النوویہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2009	عربی اور اردو
قبر کے تین سوال	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
زبان کی حفاظت	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
تم کب توبہ کرو گے؟	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردو
نماز کے اذکار	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2018	اردو
قرآن کے فضائل وآداب	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	اردو
قرآن اور احسان	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	عربی اور اردو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط و کتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک
- فقہ اسماء اللہ الحسنٰی

ہمارے بچے کورسز: • منار الاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الھدیٰ انٹرنیشنل سکول** میں مانٹیسوری تا اے لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحیٰ کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆Alhuda Apps:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- Wa Iyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Hajj & Umrah

☆Alhuda e-Learning:

Alhuda e-Learning is a free platform for learning authentic knowledge of Quran and Sunnah under teacher supervision.

یہ ایک ایسا فری ایپ ہے جو موجودہ دور کی ضرورت کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کسی بھی وقت دنیا کے کسی بھی ملک میں نہ صرف باقاعدگی سے کلاس لے سکتے ہیں بلکہ لیکچرز ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

- Learn as a student/guest.
- Attendance marking and points calculation.
- Communication with Group Incharge via WhatsApp.
- Download audios
- Listen anywhere anytime
- Live classes on Zoom.

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmi official/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

Forty Aḥādīth of Imam Nawawi

TM
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

TM
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

04010017